63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 955 Participant Code: 241

بھوک نے نفرت کے فاصلے کو مٹا دیا

رام ایک بڑا بسنس جاھتا تھا۔ وہ
لوگوں سے درمیان نہیں تھا۔ وہ اھنکار
اور ننگڑ تھا۔ ایک دن وہ صبح سیر واک
کرنے کی راستے میں گیے۔ راستے میں
ایک وونش مانو بیٹھی تھی۔ وہ رام پاس
آکر وہ پوچھا: آپ کچھ پیسا دیں
صاحب؟ رام بہت غصّہ سے جواب
دیا: چپ رہو، تو بہت اکدر تھ۔
تم کی پاس پیسے دینے تو میں کی کیا
لیے ہے۔ وہ مانو فیس لوور
کر چپ سے بیٹھی۔ کچھ سال کی بعد
رام کی بسنس کم ہو گیے۔ رام
بہت پریشان ہے گیے۔ کچھ سال
کی بعد رام اسکی گھر سیل کر دیا۔ وہ
دوگنا مانو کو پیسا دیا۔ لیکن اس

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

پیسے واپس اس کو پیسا نہیں دیا۔
مانو رام کی زندگی میں مانو مسئلہ
دیا۔ رام بہت پریشان ہے۔ رام کی
ایک کام نہیں دیا۔ وہ دو وقت میں
بھوکا سا دیا۔ رام کی پڑوس ایک
مسلمان تھا۔ رام کو مسلمان نے
سنی کو بہت غصہ تھا۔ رام کی
سچویشن سمجھی وہ مسلمان رام
کی کانا دیا۔ وہ ایک جو ڈی سکور ڈی کی
کام دیا۔ وہ ایسے رام کی دگ کم ہے
گیے۔ بھوک کی قیمتی سمجکر رام
ایک اچی مانو سر دیا۔

x————x